© rasailojaraid.com

محبت جن کو ہوتی ہے دراقدس پہ جاتے ہیں

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
محبت کا زبانی دعویٰ ان کا جھوٹ ہوتا ہے
نبیؐ کے دست شفقت سے ملے گا بس انہیں کوثر
وہی سچے مجاہد ہیں جو سب کچھ وار دیتے ہیں
محبت جن کو ہوتی ہے دراقدس پہ جاتے ہیں
تقاضا ہے محبت کا اطاعت بس انہی کی ہو
پرکھ کر لو ارے لوگو! کہ مخلص ہیں وہ چاہت میں
رَواجوں پر نہیں کرتے کبھی قربان شریعت کو
شفاعت رہبر اعظمؐ ملے گی ان کو اے عاصم

نبیؐ کی سنتوں کو جو بھی اپنایا نہیں کرتے
عمل سے کر کے ثابت جو بھی دکھلایا نہیں کرتے
لبادہ دیں کو بدعت کا جو پہنایا نہیں کرتے
تصنع سے کبھی آقا کو بہلایا نہیں کرتے
رسول پاکؐ کو در پہ بلوایا نہیں کرتے
نبیؐ کے بالمقابل غیر کو لایا نہیں کرتے
حدیث پاک کو قطعا جو جھٹلایا نہیں کرتے
طریقے سرور عالمؐ کے ٹھکرایا نہیں کرتے
سرِ مُو حکم پیغمبرؐ جو بدلایا نہیں کرتے

کاوش فکر عبدالرحمٰن عاصم
ایم۔اے۔بی ایڈ
میاں چنوں

﴿بقیہ:﴾

حرفی لفظ میں اتنی مٹھاس ہے کہ شاید ہی لغت میں اتنا میٹھا کوئی اور لفظ ہو تخلیق کرنے والے نے بھی یہ لفظ شاید ماں کے سینے سے چمٹ کر تخلیق کیا ہوگا۔ یہ لفظ کبھی بھی زبان سے نہیں ہمیشہ دل سے نکلتا ہے۔

والدین جب بڑھاپے کو پہنچ کر از کار رفتہ ہو جائیں تو اس وقت وہ خدمت اور راحت رسائی کے زیادہ محتاج ہوتے ہیں اور اس حالت میں انکی خدمت اللہ کے نزدیک نہایت محبوب و مقبول عمل اور جنت تک پہنچنے کا سیدھا زینہ ہے۔ والدین اگر چہ کافر و مشرک ہوں تب بھی انکی خدمت و فرمانبرداری دینوی امور لازمی اور ضروری ہے۔ نافرمانی کبیرہ گناہ ہے جو رب کی ناراضگی اور غضب کو دعوت دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ جس بندے کو اس کا موقعہ عطا فرمائے اور وہ ماں باپ کا یا دونوں میں سے ایک کا بڑھاپا پائے اور ان کی خدمت کر کے جنت تک نہ پہنچ پائے تو وہ بلاشبہ بدنصیب اور محروم ہے ایسے لوگوں کے حق میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نامراد اور ذلیل و رسوا ہوں گے۔ جس کی ایک جھلک آپ کے سامنے ہے کہ گستاخ والدین کو قبر نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

© rasailojaraid.com